اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے
صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتاب ہذا کے متعلق بشارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخ چشتیہ صابریہ

اِقتباس الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمہ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

نام کتاب .... اقتباس الانوار

مترجم .... مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی

.... اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷

اشاعت .... محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء

تعداد .... پانچ صد (۵۰۰)

طباعت .... حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

ناشر .... ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

حضرت خواجہ ابو محمد چشتی قدس سرہٗ

آں از قید زمان و مکان آزاد، و مدام در وصل دوست خرم و شاد، خوکردہ جمال محمدی، پروردہ کمال احمدی، منزہ از طمطراق زیب و زشتی، ولی مادرزاد، حضرت خواجہ ابو محمد چشتی قدس سرہٗ کرامات و خوارق میں مشہور اور نسبت تجلیات ذات میں معروف تھے۔ آپ بڑے بلند مرتبہ بزرگ اور عظیم الشان درویش تھے۔ آپ کا لقب ناصح الدین ہے۔ آپ اپنے والد ماجد حضرت خواجہ ابو احمد چشتی قدس سرہٗ کے مرید و خلیفہ تھے۔ سیر الاولیاء میں لکھا ہے کہ آپ اکثر عالم تحیر میں رہتے تھے اور سالہا سال آپ کا پہلو مبارک زمین سے نہ لگا۔ آپ ذوق و شوق اور نہایت مجاہدہ کی وجہ سے نماز معکوس[۱] ادا کرتے تھے۔ آپ کے گھر میں ایک کنواں تھا جس میں لٹک کر آپ یہ نماز ادا کرتے تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ فرماتی ہیں کہ چار ماہ حمل کے بعد آپ اندر سے کلمہ طیبہ کی آواز سنتی تھیں۔ ایک دن میں اس کے والد کے ساتھ بیٹھی تھی۔ انہوں نے میرے حمل کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا السلام علیکم یا ولی اللہ و خلیفتی (السلام علیکم اے ولی اللہ اور میرے خلیفہ) بطن مادر سے کچھ آواز آئی۔ لیکن معلوم نہ ہو سکا کہ کیا آواز ہے۔ آپ کی والدہ نے اپنے خاوند سے کہا کہ آپ نے اس کو السلام علیکم تو کہہ دیا لیکن معلوم نہیں وہ لڑکی ہے یا لڑکا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اللہ تعالےٰ نے بشارت دی ہے اور میرے ساتھ وعدہ فرمایا ہے نیز لوح محفوظ پر بھی میں نے لکھا دیکھا ہے کہ میرے ہاں ایک مادر زاد ولی اللہ پیدا ہو گا۔ سیر الاقطاب

---

[۱] نماز معکوس یا صلوٰۃ معکوس کسی درخت یا مکان کی چھت سے الٹا لٹک کر ادا کی جاتی ہے۔ پاؤں میں رسی باندھ کر کسی سے کہا جاتا ہے کہ الٹا لٹکا دے۔ روایت ہے کہ بعض اولیاء کرام عشاء کی نماز سے صبح کی نماز تک پوری رات اس حالت میں رہتے تھے احادیث کی بعض کتب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی صلوٰۃ معکوس ثابت ہے